نقیبِ ختمِ نبوت ملتان

ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ — نومبر ۱۹۸۸ء

سلسلہ اشاعت : ۱۰

سرپرست اکابر:

حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہٗ

مولانا محمد اسحٰق صدیقی مدظلہٗ

مولانا حکیم محمود احمد ظفر مدظلہٗ

مولانا محمد عبد اللہ مدظلہٗ

مولانا عنایت اللہ چشتی مدظلہٗ

مولانا محمد عبد الحق مدظلہٗ

رفقاءِ فکر

حضرۃ سید انور حسین نفیس رقم مدظلہٗ

سید عطاء المحسن بخاری

سید عطاء المؤمن بخاری

سید عطاء المہیمن بخاری

سید محمد کفیل بخاری

سید عبد الکبیر بخاری

سید محمد ذوالکفل بخاری

سید محمد ارشد بخاری

سید خالد مسعود گیلانی

عبد اللطیف خالد ○ اختر جنجوا

عمر فاروق عمر ○ محمود شاہد

قمر الحسنین ○ بدر منیر احرار

اس شمارے میں

★

دل کی بات ــــــــ ۲

تجزیہ ــــ قمر الحسنین ــــ ۷

ہمارے بعد کہاں یہ وفا کے ہنگامے

از جناب محمد حسن چغتائی ــــ ۱۶

قلمی بے راہ روی کا ایک نیا نمونہ

از : مولانا محمد عبد اللہ ــــ ۱۹

اے کہ تیرے وجود پہ خالق دو جہاں کو ناز

از : حبیب الرحمٰن بٹالوی ــــ ۲۷

تلخ و شیریں ــــ مولانا عبد الحق چوہان ــــ ۳۱

تیرگی میں مطلع انوار ــــ ایس ایس بخاری ــــ ۳۵

سادگی ــــ ایم یوسف شاد ــــ ۳۹

سیاسی بوجھ نامہ ــــ قمر الحسنین ــــ ۴۰

مسجد احرار ربوہ میں دسویں سالانہ سیرۃ النبیؐ کانفرنس کی

مفصل روداد ــــ حبیب اللہ رشیدی ــــ ۴۲

★

رابطہ : مدرسہ معمورہ

دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان

قیمت : ۳/- روپے ◎ سالانہ ۴۰/- روپے

دل کی بات

موجودہ انتخابات اور احرار کا مؤقف

ہر چند کہ ہم مروجہ انتخابی سیاست پر یقین نہیں رکھتے لیکن ملک میں ہونے والے اِس طوفانی عمل سے علیحدہ بھی نہیں رہا جا سکتا۔ لہٰذا حکمتِ عملی اور نظریاتی سرحدوں کے تحفظ کے لئے ہم نے یہ لائحہ عمل طے کیا ہے کہ عالمی مجلس احرارِ اسلام پاکستان کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق احرار براہِ راست الیکشن میں حصہ نہیں لیں گے، لیکن الیکشن میں حصہ لینے والوں کو اپنے مشروط تعاون کی دعوت دیتے ہیں ——

پاکستان کی بُنیاد چونکہ اسلام پر ہے اس لئے جو جماعت یا فرد مستقبل میں پاکستان میں نفاذِ اسلام کی مسلسل جدّوجہد کے لئے (صرف الیکشن کے لئے نہیں) ہمارے ۵ نکاتی پروگرام کی تکمیل میں ہمارا مکمل ساتھ دینے کا حلفیہ عہد کرے عالمی مجلس احرارِ اسلام کے رکن و معاون ساتھی اُس جماعت یا فرد کو ووٹ دیں گے۔

پانچ نکات :——

۱۔ تحفظِ قرآن و سُنت

۲۔ تحفظِ امتناعِ قادیانیت آرڈی ننس

۳۔ تحفظِ مقامِ صحابہ آرڈی ننس

۴۔ تحفظِ نفاذِ شریعت آرڈی ننس

۵۔ نفاذِ فقہ حنفیہ

یہ وہ بُنیادی نکات ہیں جن کے بچاؤ سے مستقبل میں نفاذِ اسلام کے مراحل آسان ہو جائیں گے اور کامیاب ہونے والے افراد یا جماعتیں اس سے فرار نہیں پا سکیں گے۔ جس حلقہ میں بھی مرزائی، مرزائی نواز، بے دین سبائی، تبرائی، دشمنِ ازواج و اصحابِ رسول امیدوار ہو گا وہاں احرار اُس کے خلاف بھرپور دینی عمل میں مصروف ہو جائیں گے۔

انتخابات اور آپ کی ذمّہ داری

انتخابی مہم اپنے عروج پر ہے، گالی گلوچ، بد زبانی، غنڈہ گردی، ہلڑ بازی، فائرنگ، دھماکے، شرفاء کی بے عزتی شعائر اسلامی کی توہین، جھوٹے وعدے، فریبی نعرے اور جمہوریت کے دیگر لوازمات و انعامات ابلیسی سیاست کے شاہکار انتخابی جلسوں کی رونق ہیں۔ ان جلسوں میں شیطان عریاں رقص کر رہا ہے اور یہ دن زانیوں، شرابیوں، بدمعاشوں، رسہ گیروں، ہیروئن فروشوں، چرسیوں، چوروں، ڈاکوؤں، قاتلوں اور ملک وملت کے غدّاروں، اللہ رسول کے نافرمانوں اور صحابہ کے دشمنوں علقمی زادوں کے کھل کھیلنے کے دن ہیں اور ہمارے ملک کے جمہوریت زادوں کی معراج اور مقصد و منشاء بھی یہی ہے۔ بڑے بڑے اُمیدوار لنگر لنگوٹ کس کر اور بعض برہنہ انتخابی اکھاڑے میں اُتر چکے ہیں۔ یہ لوگ کون ہیں، کیا ہیں، کیا کرنا چاہتے ہیں اور ان کے کیا عزائم ہیں؟ اسے جانچنا اور پرکھنا آپ کی ذمّہ داری، جبکہ اکثر امیدوار اپنے سینے پر حاجی، نمازی، تہجد گزار، بے لوث، بے خوف، بے داغ، محب وطن، نڈر، بیباک، مخلص اور تعلیم یافتہ کے جعلی نگر چمکدار تمغے سجائے ہوئے ہیں کچھ نئے چہرے ہیں اور اکثر پرانے شکاری ہیں جو عوام کے ذریعے اقتدار کی لکشمی دیوی کو نئے جال میں پھانسنا چاہتے ہیں۔ ان حالات میں آپ کا بھی ایک فرض ہے۔ صرف ووٹ ڈال دینا کوئی کام نہیں، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آپ کس کو ووٹ دے رہے ہیں؟ اور کس غرض کے لئے ووٹ دے رہے ہیں؟ ووٹ آپ کی رائے ہے۔ ووٹ آپ کی گواہی ہے اس رائے اور گواہی کے لئے آپ کو اللہ پاک کے سامنے جواب بھی دینا ہے۔ اگر آپ نے زانیوں، شرابیوں، چوروں، ڈاکوؤں، قاتلوں، سمگلروں، مرزائیوں، رافضیوں، فتنہ پروروں، دین دشمنوں اور ملک دشمنوں کے حق میں رائے اور گواہی دی تو آپ سب سے بڑے مجرم ہیں، کیا سیاسی بدمعاشوں، شرعی سمگلروں اور بے دین مچھندروں کو پہچاننے کے لئے گزشتہ چالیس سالہ تاریخ و تجربہ ناکافی ہے؟

عالمی مجلس احرار اسلام پاکستان کے کارکن اپنا دینی فریضہ ادا کرتے ہوئے اپنی آوازِ حق آپ تک پہنچا رہے ہیں کہ جو شخص بھی آپ سے ووٹ مانگنے کے لئے آئے اُس سے برسرِ عام یہ حلف لیں کہ: